نواں شرف ماہ صفر کا بیان

اللہ تعالیٰ صفر کے مہینے کو تمام مسلمین اور مسلمات پر خیر اور فتح مندی کے ساتھ انجام فرمائے حضرت قدوۃ الکبراؒ فرماتے تھے کہ گراں ترین وقت اور مشکل ترین زمانہ ماہ صفر ہوتا ہے۔ ایک روز حضور علیہ السلام تشریف فرما تھے کہ ایک شخص مکروہ صورت، سرکش رفتار اور سیاہ فطرت نمودار ہوا، آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) ڈر گئے اور دولت خانے کی جانب روانہ ہوئے۔ صفر نے پیچھے سے عرض کیا، اے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) مجھ سے پریشان نہ ہوں۔ میں ماہِ صفر ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے میری فطرت میں سخت بلائیں اور آفتیں ودیعت کی ہیں اور اُن کا تدارک یہ رکھا ہے کہ جو شخص عبادات، دعائیں اور وظائف کی پناہ میں چلا جاتا ہے وہ میرے شر سے محفوظ رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ پورے سال میں دس مصائب وآلام نازل فرماتا ہے۔ ان میں سے ایک حصہ سال کے گیارہ مہینوں میں نازل ہوتا ہے اور نو حصے بلائیں صرف ماہ صفر میں نازل ہوتی ہیں۔ اللہ تعالی ہم سب کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے بزرگ آل کے طفیل اس مہینے کے مصائب سے مامون ومحفوظ فرمائے۔ ماہِ صفر کی پہلی شب میں چھ رکعت نماز ادا کرے اور وہ دعائیں جو نئے چاند اور اس کی رات کے لیے مقرر کی گئی ہیں ان پر کاربند ہو اور یہ دعا بھی پڑھے۔

اَللھم صَلّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ عَبدک وَنبیک وَرسولک النَّبی الامّی وعلیٰ الہ وبارک وسلم، اللھم انّی اَعوذبک مِن شرّ ھٰذا الشھر ومن کل شدۃ وبلاء وبلیۃ قدرتَ فِیہ یا دھریا دیھوریا دیھار یا کان یا کینون یا کینان یا ازل یا ابد یا مبدئ یا معید یا ذالجلال والکرام یاذی العرش المجید انت تفعل ما ترید۔ اللھم احرس بعینک نفسی واھلی ومالی وولدی ودینی ودنیای مِن ھٰذہِ السَّنَۃ وَقنا مِن شرّما قضیتَ فیھا وَاَکرمنی فی الصّفر بِکرم النظر وَاختمہ بسلامۃٍ وَّ بسعادۃٍ وَاَھلی وَاَولیائ وَاَقربائ وَجَمیع اُمۃ مُحمد علیہ السَّلام

ترجمہ: اے اللہ اپنے بندے، اپنے نبی، اور اپنے رسول محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو نبی الامی ہیں رحمت فرما اور ان کی آل پر بھی۔ اے اللہ ان پر برکت اور سلامتی کر۔ اے اللہ بے شک میں تجھ سے اس ماہ کے شر سے پناہ مانگتا ہوں اور ہر اس سختی، بلا اور مصیبت سے بھی پناہ مانگتا ہوں جو تو نے مقدر کردی ہے۔ اے ہمیشگی والے، اے موجد، اے دیہار اے کان، اے کینوں، اے کینان، اے ازل، اے ابد، اے ابتدا کرنے والے اے اعادہ کرنے والے، اے ذوالجلال والاکرام اے بزرگ عرش والے (خدا) تو ارادہ کرتا ہے عمل میں لاتا ہے، جو چاہے۔ اے اللہ! میرے نفس، میرے اہل، میری اولاد، میرے دین، میری دنیا پر اپنی چشمِ عنایت سے نگاہ رکھ۔ ہمیں اس چیز کے شر سے محفوظ فرما جو تو نے اس میں مقدر کردیا ہے۔ اور مجھے

یا ذالجلال والا کرام ابتلیتنی بصحتھا بحرمۃ الابرار والا خیار یا عزیز یا غفار یا کریم یا ستار برحمتک یا ارحم الراحمین۔

عزت دے ماہ صفر میں کرم کی نظر سے اسے سلامتی اور سعادت کے ساتھ انجام تک پہنچا۔ میرے اہل، میرے دوست، میرے اقربا اور محمد علیہ السلام کی تمام امت کو سلامتی اور سعادت سے ہم کنار فرما، اے ذوالجلال والا کرام۔(اے اللہ) نیکوں اور اخیار کی حرمت کے طفیل درستی سے آزمائش کر۔ یا عزیز یا غفار، یا کریم، یا ستّار اپنی رحمت سے اے رحم کرنے والوں میں سب سے رحم فرمانے والے۔

ماہ صفر کی پہلی شب کا بیان

(مذکورہ دعا) ماہِ صفر تمام ہونے تک پڑھے۔

ایسے ہی ماہ صفر کی پہلی رات کو نماز عشاء کے بعد اور نماز وتر سے قبل چار رکعت نماز ادا کرے اس کی پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد الکافرون، دوسری رکعت میں سورۂ اخلاص، تیسری میں سورۂ الفلق اور چوتھی میں والناس پڑھے۔ سلام کے بعد ستر بار درود شریف اور سبحان اللہ والحمدللہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ اِلا باللہ العلی العظیم۔ (میں اللہ کی تسبیح کرتا ہوں، تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے۔ سوائے اللہ کے کوئی معبود نہیں ہے۔ وہ بزرگ و برتر ہے، گناہ سے باز آنا اور طاعت کی قوت پیدا ہونا اللہ بزرگ و برتر کی مدد کے بغیر ممکن نہیں ہے) پڑھے تو تمام بلاؤں سے محفوظ رہے۔

ماہِ صفر کے آخری بدھ کو اشراق کے بعد غسل کر کے چار رکعت نماز ادا کرے اور اس کی ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد انا اعطینا سترہ بار، سورۂ اخلاص پانچ بار اور معوذتین ایک بار پڑھے۔ پورے سال اللہ تعالیٰ کی امان میں رہے گا۔ سات سلام (کاغذ پر) لکھے اور دھو کر پیے۔

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم

(۱) سلام قولا من رب الرحیم۔ (۲) سلام علیٰ نوح فی العالمین۔ (۳) سلام علی ابراھیم انا کذالک نجزی المحسنین۔ (۴)سلام علی موسیٰ و ھٰرون ان کذالک نجزی المحسنین۔

ترجمہ: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ سلام ہوگا رب رحیم کا فرمایا ہوا۔ سلام ہو نوح پر جہاں والوں میں سلام ہو ابراہیم پر، بے شک نیکی کرنے والوں کو ہم اسی طرح جزا دیتے ہیں۔ سلام ہو موسیٰ اور ہارونؑ پر بے شک ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں۔

(۵) سلام علی الیاسین انا کذالک نجزی المحسنین (۶)سلام علیکم طبتم فادخلوھا خالدین (۷)سلام ھی حتیٰ مطلع الفجر۔[۱]

سلام ہو الیاس پر بیشک ہم اسی طرح نیکو کو جزا دیتے ہیں اور سلام ہو تم پر تم بہت اچھے رہے اب جنت میں داخل ہوجاؤ اس میں ہمیشہ رہنے کے لیے۔ وہ (رات) سلامتی ہے فجر طلوع ہونے تک۔

منقول ہے کہ ماہِ صفر کے آخری بدھ کو سورۂ الم نشرح، والتین ،اذا جاء، سورۃ اخلاص اسّی (۸۰) بار پڑھے۔ وہ مہینہ ختم نہ ہوگا کہ غنی ہوجائے گا۔

دسواں شرف ماہ ربیع الاوّل کی نماز اور دعا کے ذکر میں

پہلی شب کو نماز مغرب کے بعد دو رکعت نماز ادا کرے۔ اس کی ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد تین بار سورۂ اخلاص پڑھے۔ سلام کے بعد سو بار کہے۔ اللھم صَلِّ علیٰ محمد وعلیٰ الٰ محمد وبارک وسلّم برحمتک یا ارحم الراحمین۔ یعنی اے اللہ محمد اور آلِ محمد پر رحمت فرما اور برکت وسلام کر اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین۔

تیسری شب چار رکعت نماز ادا کرے۔ اس کی ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد آیۃَ الکرسی، سورۂ طٰہٰ، یٰسین اور تین بار سورۂ اخلاص پڑھے۔

ایضاً، بارہ ربیع اوّل کو تین سو ساٹھ بار سورۂ اخلاص پڑھے اس مہینے کی اکیس تاریخ کو دو رکعت نماز ادا کرے۔ اس کی ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ مزمّل پڑھے۔

گیارھواں شرف، ماہِ ربیع الثانی کا بیان

ربیع الثانی کے مہینے کی تیسری شب کو چار رکعت نماز ادا کرے۔ قرآن حکیم میں سے جو کچھ یاد ہے پڑھے۔ سلام کے بعد یا بدوح یا بدیع کہے۔ اس ماہ کی پندرہ کو چاشت کے بعد چودہ رکعتیں دو دو رکعت کرکے ادا کرے۔ اس نماز کی ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ اقرا سات بار پڑھے۔

---

[۱] یہ سات سلام قرآن حکیم کی مختلف سورتوں کی آیات سے ترتیب دیے گئے ہیں۔ ملاحظہ فرمائیں، سورۂ یاسین ۵۸، الصافات ۷۹۔ ۱۰۹، ۱۱۰۔ ۱۲۰، ۱۳۰۔ ۱۳۱ سورۂ الزمر ۷۳، سورۂ قدر ۵۔

بارھواں شرف، ماہ جمادی الاولیٰ کا بیان

ماہ جمادی الاوّل کی پہلی شب میں دو رکعتیں ادا کرے۔ پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ جمعہ اور دوسری میں سورۂ مزمّل پڑھے۔ پہلے دن چار رکعت نماز ادا کرے اس کی ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد اذا جاء سات بار پڑھے۔ تیسری شب میں دس سلام کے ساتھ بیس رکعت نماز ادا کرے اس کی ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ القدر دس دس بار پڑھے۔ جب نماز سے فارغ ہو تو صبح تک یہ تسبیح پڑھے۔

یَا عَظِیم تعظَّمُت بِا العَظُمَۃِ وَالعَظُمَۃُ فِی العَظُمۃِ عَظُمَتِکَ یَا عَظِیمُ۔

ترجمہ: اے عظیم! میں عظمت کی بدولت بزرگ ہوگیا۔ عظمت درعظمت تیری ہی ہے۔ اے عظیم۔

اس ماہ کی ستائیسویں شب کو آٹھ رکعت نماز ادا کرے۔ اس کی ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ والضحیٰ پڑھے۔ سلام کے بعد سبوح قدوس رب الملائکۃ والروح کہے۔[1]

تیرھواں شرف، ماہِ جمادی الثانی کی نماز اور دعا کا بیان

جمادی الثانی کی پہلی شب میں دو رکعت نماز ادا کرے۔ سلام کے بعد استغفار کہے۔ دسویں روز چھ سلام کے ساتھ بارہ رکعت نماز ادا کرے۔ اس کی ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ لایلاف پڑھے۔ سلام کے بعد سورۂ یوسف پڑھے۔ اس سال کے اندر محتاجی اور آفاتِ زمانہ سے محفوظ رہے گا۔ اٹھائیسویں شب کو نماز مغرب کے بعد چار رکعت نماز ادا کرے۔ سلام کے بعد یا سمعلونی کہے۔ لوگوں کی نگاہ میں عزیزتر ہوگا۔

چودھواں شرف، ماہِ رجب کا بیان

ماہِ رجب کی پہلی شب میں نماز مغرب کے بعد بیس رکعت نماز ادا کرے۔ اس کی ہر رکعت میں فاتحہ اور سورۂ اخلاص پڑھے اور پھر لا الٰہ اِلّا اللہ وحدہٗ لاشریک لہٗ محمد رسول اللہ (اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے، محمد اللہ کے رسول ہیں، صلی اللہ علیہ وسلم) کہے اس کی بہت فضلیت ہے۔ ماہِ رجب میں دن میں غروبِ آفتاب کے وقت ایک بار کہے لاحول ولا قوۃ اِلّا باللہ العظیم (گناہ سے باز رہنا اور طاعت کی قوت پیدا ہونا اللہ بزرگ و برتر کی مدد کے بغیر ممکن نہیں ہے) اس کے چالیس سال کے گناہ معاف ہوجائیں گے۔ رجب کی پہلی، پندرہ اور آخری تاریخ کو روزہ رکھے اور غسل کرے۔

ماہِ رجب میں بہت استغفار کرے۔ ماہِ رجب کا استغفار یہ ہے:

---

[1] ترجمہ: پاک ومقدس ہے پروردگار فرشتوں اور جبریل کا۔

استغفر الله من ذنوبی کلها، سرها وجهرها، صغیرها وکبیرها، قدیمها وجدیدها، اولها واٰخرها، ظاهرها وباطنها واتوب الیه اللهم اغفرلی برحمتک۔

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ سے اپنے تمام گناہوں کی بخشش چاہتا ہوں، وہ چھپے ہوئے ہوں اور آشکار ہوں، وہ چھوٹے ہوں یا بڑے ہوں، وہ قدیم ہوں یا جدید ہوں وہ پہلے ہوں یا آخر ہوں، ظاہر ہوں یا باطن ہوں۔ میں اس کی طرف متوجہ ہوتا ہوں اے اللہ اپنی رحمت سے مجھے بخش دے۔

حضرت قدوۃ الکبراؒ حضرت عبدالرزاق کاشانی سے نقل فرماتے تھے جو شخص ماہ رجب میں تین ہزار بار یہ استغفار پڑھے وہ البتہ بخش دیا جائے گا۔ **استغفر الله یا ذالجلال والاکرام من جمیع الذنوب والاٰثام** یعنی میں اللہ تعالیٰ سے مغفرت کا طلب گار ہوں، اے ذوالجلال والاکرام تمام گناہوں اور خطاؤں سے۔

پندرھواں شرف، لیلۃ الرغایب کا ذکر

پہلی جمعرات جو ماہِ رجب میں آئے اس دن روزہ رکھے۔ ماہِ رجب کی پہلی شب جمعہ میں نماز مغرب کے بعد چھ سلام کے ساتھ بارہ رکعت نماز پڑھے[1] اس کی ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد انا انزلنا تین بار اور سورۂ اخلاص بارہ بار پڑھے۔ جب نماز سے فارغ ہوجائے تو بیٹھ جائے اور ستر بار کہے **اللهم صَلّ علیٰ محمد النبی الامی وعلیٰ اله** یعنی اے اللہ رحمت فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کہ نبی اُمی ہیں اور آپ کی آل پر بھی۔ اس کے بعد سجدہ کرے اور ستر بار کہے **سبوحُ قدوسُ ربّنا ورب الملائکة والروح** یعنی پاک ومقدس ہے ہمارا رب اور فرشتوں اور جبریل کا رب۔ پھر سجدے سے سر اٹھا کر بیٹھ جائے اور ستر بار کہے، **رب اغفرو ارحم وتجاوز عما تعلم فانک انت العلی العظیم**۔ (اے اللہ بخش دے اور رحم فرما اور تجاوز کر اس بات سے جسے تو جانتا ہے بے شک تو بلند بزرگ ہے) اس کے بعد سجدہ کرے اور سبوح قدوس آخر تک ستر بار کہے۔ پھر سجدے سے سر اٹھا کر بیٹھ جائے اور حاجت طلب کرے۔ حضرت سلطان المشائخ سے منقول ہے کہ جو شخص لیلۃ الرغائب کی نماز ادا کرے اس سال اسے موت نہ آئے گی۔

حضرت قدوۃ الکبراؒ فرماتے تھے کہ بعض مشائخ نے ”نماز خواجہ اویس قرنیؓ ادا کی ہے، اگر ہوسکے تو ضرور ادا کرے۔ اس نماز کی ترتیب مشہور ہے۔ (بزرگوں نے) ہر عشرے میں جب بھی توفیق نے ساتھ دیا اس نماز کو روا رکھا ہے۔

---

(۱) مطبوعہ نسخے میں یہاں (صفحہ ۲۳۲) پر سہو کتابت واقع ہوا ہے۔ اصل عبارت اس طرح نقل کی گئی ہے،”وشب آدینۂ اوّل ماہِ رجب بعد از نماز شام دوازدہ رکعت نماز پیشیں بشش سلام بگذارد“ نماز شام مغرب کی نماز اور نماز پیشیں نماز ظہر کو کہتے ہیں۔”نماز پیشیں“ کے الفاظ سہواً نقل ہوگئے ہیں۔ یہ بارہ رکعتوں کی نماز ماہ رجب کی پہلی شب جمعہ میں ادا ہوتی ہے تو نماز مغرب کے بعد ادا ہونی چاہیے اس لیے احقر مترجم نے اپنے ترجمے میں نمازِ پیشیں کے الفاظ، حذف کردیے ہیں)

پندرھویں روز، مدد چاہنے کے لیے، اشراق کے بعد دو دو رکعت کی پچاس رکعت نماز پڑھے۔ اس کی ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص اور معوذتین پڑھے اور پندرہ رمضان کے روز بھی یہ نماز ادا کرے اس کا ثواب بہت زیادہ ہے۔ دعائے استفتاح (مدد چاہنے کی دعا) مشہور ہے جیسا کہ شرح اوراد میں تحریر کردہ ہے۔

ایضاً۔ ماہِ رجب کی پندرھویں شب میں مشائخ کا معمول رہا ہے چناں چہ دس رکعت نماز ادا کرے۔ اس کی ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد تین بار اور دوسرے قول کے مطابق دس بار سورۂ اخلاص پڑھے۔ جب نماز سے فارغ ہو جائے تو سو بار پڑھے: **سبحان الله والحمدلله ولا اِلٰه اِلا الله والله اکبر** (اللہ پاک ہے اور تعریف اسی کے لیے ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور اللہ ہی سب سے بڑا ہے۔) اس کا بے حد ثواب ہے۔

ایضاً۔ تیرہ، چودہ اور پندرہ رجب کو روزہ رکھے اور ان تین راتوں میں تین سو رکعت نماز ادا کرے ہر شب سو رکعت نماز پڑھے۔ اس نماز کی ہر رکعت میں فاتحہ ایک بار اور سورۂ اخلاص دس بار پڑھے۔ جب نماز سے فارغ ہوجائے تو ہزار مرتبہ استغفار پڑھے۔ زمانے کی جملہ بلاؤں اور آسمان کی آفتوں سے محفوظ رہے گا اور فلکی شر اور زمینی خرابیوں سے سلامت رہے گا۔ اگر ان راتوں میں موت واقع ہوجائے تو شہید کا درجہ پائے گا۔

پندرھویں دن غسل کرے اور چاشتِ فراخ کے وقت پچاس رکعت مذکورہ نماز استفتاح ادا کرے۔

سولھواں شرف، ماہِ شعبان کا بیان

ماہِ شعبان کی پہلی شب بارہ رکعت نماز ادا کرے۔ اس کی ہر رکعت میں فاتحہ ایک بار اور سورۂ اخلاص دس بار پڑھے۔ اس کا بہت ثواب ہے۔ آخر شب میں دو رکعت نماز ادا کرے۔ اس کی ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص سو بار پڑھے۔ رکوع اور سجود میں یہ کہے، **سبوح قدوس ربنا ورب الملائکة والروح۔ سبحان خالق النور سبحان من هوقائم علیٰ کل نفس بما کسبت**۔ (پاک اور مقدس ہے ہمارا، فرشتوں اور جبریل کا پروردگار، پاک ہے نور پیدا کرنے والا، پاک ہے وہ ذات جو جو ہر نفس پر قایم ہے اس چیز کے ساتھ جو اس نے کسب کی۔) اس کے بعد جو دعا جانتا ہے (یاد ہے) پڑھے، قبول ہوگی۔

شب برأت کا ذکر

شبِ برأت میں سو رکعت نماز ادا کرے پچاس سلام کے ساتھ۔ اس کی ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد دس بار سورۂ اخلاص پڑھے۔ جب نماز سے فارغ ہوجائے تو سجدے میں سر رکھ کر یہ دعا پڑھے:

بسم الله الرحمن الرحیم، اعوذبنورو جهک الذی بصارت به السمٰوٰات والارض السبع وکشفت به الظلمات وصلح علیه امرمن الاوّلین والآخرین من فجاء نعمتک ومن تحویل عاقبتک ومن شرکتاب سبق۔ اعوذ بعفوک من عقابک واعوذبرضاک من سخطک اعوذبک منک جل ثناء ک وما ابلغ رحمتک ولا احصی ثناء علیک انت کما اثنیت علیٰ نفسک۔

ترجمہ:بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ میں پناہ مانگتا ہوں تیرے چہرے کے نور سے جس سے سات آسمان اور سات زمین روشن ہیں۔ اور اس سے تاریکیاں چھٹ گئیں اور صالح ہوگیا اس پر امر اولین و آخرین۔ تیری نعمت کے آنے سے اور تیری آخرت کے لپیٹنے سے اور تحریر شدہ بدی سے جو سابق میں سرزد ہوئی۔ میں پناہ مانگتا ہوں تیرے عفو کے ساتھ تیرے عذاب سے۔ اور میں پناہ مانگتا ہوں تیری رضا کے ساتھ تیرے غضب سے۔ میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے، تیری ثنا عظیم ہے، تیری رحمت بے انتہا ہے میں تیری ثنا کا احاطہ اس طرح نہیں کرسکتا جس طرح تو نے خود اپنی ثنا کی ہے۔

اس کے بعد بیٹھ جائے اور درود شریف پڑھ کر یہ دعا مانگے، **اللهم هب لی قلبا نقیا من الشرک بریاولا شقیا** یعنی اے اللہ مجھے ایسا دل عطا فرما جو شرک سے پاک اور بدبختی سے بری ہو۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے حاجت طلب کرے البتہ قبول ہوگی۔

سترھواں شرف، ماہ رمضان کا بیان

جب ماہِ رمضان کا چاند دیکھے تو یہ دعا پڑھے:

اللهم رب رمضان ادخله علینا بامن وایمان وصحة من السقم وفراغ من الشغل واعنا علی الصیام، والقیام، وتلاوة القرآن، حتیّٰ ینقضی عنا، قد غفرت لنا ورضیت عنا۔

ترجمہ: اے رب! ہم پر رمضان داخل فرما، امن اور ایمان کے ساتھ اور مرض سے صحت اور اشغال کی فراغت کے ساتھ، ہماری مدد فرما روزہ، نماز اور تلاوت قرآن میں یہاں تک کہ ہم سے (یہ مہینہ) اس حال میں گزر جائے کہ تو ہمیں بخش دے اور ہم سے راضی ہوجائے۔

(۱) ماہ رمضان کی پہلی شب میں سورہ انا فتحنا پڑھے۔ اُس سال اور دوسرے سال اللہ تعالیٰ کی امان میں ہوگا۔

(۲) ماہِ رمضان کی ہر شب میں دو رکعت نماز ادا کرے۔ اس کی ہر رکعت میں فاتحہ ایک بار اور سورۂ اخلاص تین بار پڑھے بے حد ثواب ہوتا ہے۔

(۳) ماہِ رمضان کی ہر شب سوتے وقت فاتحہ، سورۂ اخلاص اور معوذتین پڑھے۔ اس کا بہت ثواب ہے۔

(۴) ماہ رمضان کی ہر شب یہ دعا پڑھے، **اللھم انک عفو تحب العفو فاعف عنی** (اے اللہ بے شک تو معاف فرمانے والا ہے اور عفو سے محبت کرتا ہے پس مجھے معاف فرمادے)

تراویح کا بیان

(رمضان کے مہینے میں) ہر شب نماز عشاء کے بعد بیس رکعت نماز ادا کرے۔ تراویح میں ایک قرآن ختم کرنا سنت ہے۔ بعضوں کے نزدیک تین قرآن ختم کرنا یعنی ہر عشرے ایک قرآن ختم کرنا (ضروری ہے) لیکن اس مہینے میں ایک قرآن ختم کرنا افضل ہے۔

بخاری کے مشائخ نے تمام قرآن کو پانچ سو چالیس رکوع میں تقسیم کیا ہے تاکہ ستائیسویں شب میں قرآن ختم ہوجائے۔

آخری تین راتوں میں فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پڑھے۔ اگر قرآن حفظ نہیں ہے تو الم ترکیف سے آخر قرآن تک دس سورتوں کی دوبار تکرار کرے، لیکن سورۂ اخلاص پڑھنا دراصل معارف، اخلاق اور عرفان کے دروازوں کا کھل جانا ہے۔

اسی سلسلے میں آپ نے یہ حکایت نقل فرمائی کہ حضرت سلطان المشائخ (قدس سرہٗ) کی خدمت میں ایک متعصب متعلم حاضر ہوا کہ خانقاہ شریف میں تراویح ختم کرے۔ اسے قرآن بہت اچھی طرح یاد تھا۔ جب نماز تراویح کا وقت ہوا تو حضرت سلطان المشائخ (قدس سرہٗ) نے فرمایا کہ وہ متعلم امامت کرے۔ وہ مصلّے پر آیا اور ہر چند کوشش کی کہ قرآن از بر پڑھے لیکن معذور رہا۔ حضرت سلطان المشائخ (قدس سرہٗ) نے فرمایا کہ مولوی صاحب اخلاص پیدا کیجئے۔ جب اس نے نیت خالص کی تو تراویح پوری کی۔

تراویح کی تسبیحات

پہلی چار رکعتوں کے بعد **لا الٰہ اِلا اللہ وحدہٗ لا شریک لہٗ لہٗ الملک ولہ الحمد یحیی ویمیت وھو علیٰ کل شئ قدیر** (ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ ملک اسی کا ہے تعریف اسی کے لیے ہے۔ مردے کو زندہ کرتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔) اور دوسری چار رکعتوں کے بعد پڑھے، **سبحان اللہ والحمدللہ ولا الٰہ اِلّا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولاقوۃ اِلّا باللہ العلی العظیم، عدد ما علم اللہ وزنۃ ما علم اللہ وملاء ما علم اللہ** (اللہ پاک ہے۔ حمد اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ اللہ ہی بڑا ہے۔ گناہ سے باز رہنا اور طاعت کی قوت پیدا ہونا للہ بزرگ وبرتر کی مدد کے بغیر ممکن نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کے عدد معلومات کے مطابق اللہ تعالیٰ کی معلومات کے وزن کے مطابق اور اللہ تعالیٰ کے غلبۂ علم کے مطابق۔)

تیسری چار رکعتوں کے بعد پڑھے:

سبحان الله الملک الجبار، سبحان الله الواحد القهار، سبحان الله الكريم الستار، سبحان الله الكبير المتعال، سبحان خالق الليل والنهار سبحان الله الذی لم یزل ولم یزال۔

ترجمہ: اللہ پاک ہے، جبار بادشاہ ہے۔ اللہ پاک ہے، یگانہ قہر کرنے والا۔ اللہ پاک ہے، کریم (عیب) چھپانے والا اللہ پاک ہے بزرگ وبرتر ہے۔ پاک ہے دن اور رات پیدا کرنے والا۔ اللہ پاک ہے جو دائم وقائم ہے اسے زوال نہیں ہے۔

چوتھی چار رکعتوں کے بعد پڑھے،

سبحان ذی الملک و الملکوت سبحان ذی العزة والعظمة والهيبة والقدرة والكبرياء والجبروت، سبحان الملک الحی الذی لایموت ابداً ابداً۔

ترجمہ: پاک ہے صاحب ملک اور بادشاہ ہے۔ پاک ہے صاحب عزت وعظمت، ہیبت وقدرت، صاحب کبریا وجبروت پاک ہے، زندہ بادشاہ جو کبھی نہیں مرتا ہے۔

پانچویں چار رکعتوں کے بعد پڑھے،

استغفرالله الذی لااِله الا هو الحی القيوم، غفار الذنوب، ستار العيوب، واتوب اليه توبة عبدٍ ظالمٍ ذليلٍ لايملک لنفسه ضرا ولا نفعاً ولا موتا ولا حيوٰة ولا نشورا۔

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتا ہوں جسکے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ وہ زندہ اور قیوم ہے۔ گناہوں کو بخشنے والا اور عیبوں کو چھپانے والا ہے۔ میں اس کی طرف رجوع کرتا ہوں ایک ظالم اور ذلیل بندے کی مانند جسے اپنے نفس پر کوئی اختیار نہیں ہے جو اپنے آپ کو نقصان اور نفع نہیں پہنچا سکتا جسے موت اور زندگی اور قیامت پر اختیار نہیں۔

تراویح ختم ہونے پر یہ دعا پڑھے:

اللهم مدلی فی عمری ووسع علی رزقی وصحح لی جسمی وبلغنی اصلی فانک تمحوا ما تشآء وتثبت عندک اُم الکتاب۔ اللهم انی اسألک بکرم وجهک الجنة واعوذبک من النّار۔

ترجمہ: اے اللہ میری عمر بڑھا دے اور مجھ پر میرا رزق کشادہ کردے۔ مجھے تندرستی عطا کر۔ میری آرزو پوری فرما۔ پس بے شک تو جس چیز کو چاہے مٹا دیتا ہے اور ثابت رکھتا ہے۔ تیرے پاس ہے اصل کتاب (یعنی لوح محفوظ) اے اللہ میں تیرے کرم سے بہشت کا خواستگار ہوں اور آتشِ دوزخ سے تیری پناہ پکڑتا ہوں۔

حضرت قدوۃ الکبراؒ کا مقررہ دستور تھا کہ بہت کم افطار کے بعد تراویح ادا کرتے تھے۔ اس کے بعد شوربا یا کوئی اور کھانا جو اصحاب کے مناسب حال ہوتا تھا، پیش کیا جاتا اور آپ اسے تناول فرماتے۔ آپ افطار میں کم کھاتے لیکن تراویح کے بعد رغبت سے کھانا تناول فرماتے تھے۔

افطاری میں اگر پھل ہوں تو بہتر ہے ورنہ پانی سے افطار کرنا مناسب ہوتا ہے۔ افطار کے وقت یہ دعا پڑھے۔

اللھم لک صمت وبک اٰمنتُ وعلیک توکلت وعلیٰ رزقک افطرت

یعنی اے اللہ! میں نے تیرے لیے روزہ رکھا، میں تجھ پر ایمان لایا، میں نے تجھ پر توکل کیا، اور تیرے عطا کردہ رزق سے روزہ افطار کیا۔

اگر رات کی صبح کو روزہ رکھنا ہو تو کہے، بصوم غدٍ نویت (میں کل کے روزے کی نیت کرتا ہوں)۔

اٹھارواں شرف، شب قدر کا بیان

حضرت قدوۃ الکبراؒ فرماتے تھے کہ شب قدر کو پوشیدہ رکھنے میں حکمت ہے۔ یہ پوشیدگی اُس رات کی قدر و منزلت کی خبر دیتی ہے، کیوں کہ شب برأت میں پورے سال اور مہینے کے احکام مقرر کردیے جاتے ہیں اور اسے (یعنی شب برأت کو) ظاہر رکھا گیا ہے، اگر شب قدر بھی متعین ہوتی تو جو لوگ تمام سال فسق و فجور اور مختلف قسم کی برائیاں کرتے ہیں، جب شب قدر آتی تو (ایسے لوگ) شب قدر کے مقرر احکام جاگ کر، دعائیں مانگ کر اور نفل نمازیں پڑھ کر بجالاتے (اور یہ عمل) سال کے جرایم اور ماہانہ گناہوں کا کفارہ ہوجاتا۔

شب قدر کے تعین میں خاصہ اختلاف ہے۔ مشائخ کی ایک جماعت کا خیال ہے کہ پورے سال میں ایک شب ہے ایک فرقہ کہتا ہے کہ تین مہینوں، رجب، شعبان اور رمضان میں ایک رات ہے جسے لیلۃ القدر کہتے ہیں لیکن اکثر مشائخ کہتے ہیں کہ شب قدر رمضان کے آخری عشرے میں ہوتی ہے۔

حضرت مخدومیؒ سے نقل فرماتے تھے کہ ایک مرتبہ سلطان علی مردان کے عہد حکومت میں دارالملک جنت آباد عرف بنگالہ میں علما اور مشائخ کے درمیان شب قدر کے تعین کے بارے میں بحث چھڑ گئی۔ سب نے سخت کاوش کی، آخر کار مولانا قطب الدین متقی مفتی نے جو نادر علوم کے زیور سے آراستہ اور فہم عجیب کے سراپا سے پیراستہ تھے نیز گروہ صوفیہ کے مقتدا اور اس بلند فرقے کے پیشوا تھے، فرمایا کہ شب قدر ماہِ رمضان کی ستائیسویں شب کو واقع ہوتی ہے۔

مشائخ کرام کے دستور کے مطابق شب قدر کی نماز کا بیان

حضرت قدوۃ الکبراؒ فرماتے تھے کہ کوئی سال ایسا نہیں گزرا جب ہم نے اصحاب کے ساتھ شب قدر جاگ کر نہ گزاری ہو۔ ہم نے اسی رات اس کے آثار پائے اور نباتات، اشجار اور دیوار و کہسار کے سجدہ کرنے کا مشاہدہ کیا۔ مشائخ میں شب قدر کی نماز کا معمول یہ ہے:

اس کی بارہ رکعتیں ہیں۔ ہر رکعت میں فاتحہ اور سورۂ اخلاص تین بار پڑھے۔ سلام کے بعد سو مرتبہ **سبحان الله والحمدلله**[1] آخر تک کہے۔ (اللہ پاک ہے اور تعریف اس کے لیے ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور اللہ ہی سب سے بڑا ہے۔)

ایک دوسری روایت کے مطابق دو رکعت نماز ادا کرے اور ہر رکعت میں ایک بار انا انزلناہ اور سورۂ اخلاص پچیس بار پڑھے۔ جب نماز سے فارغ ہوجائے تو سو بار استغفار اور سو بار درود شریف پڑھے۔

ایک اور روایت کے مطابق دو رکعت نماز ادا کرے۔ اس کی ہر رکعت میں ایک بار فاتحہ اور تین بار سورۂ اخلاص پڑھے۔ جب سلام پھیرے یہ تسبیح پڑھے:

سبحان الله والحمدلله ولا اِلٰه الا الله وَ الله اکبر۔ سبحانک یاعظیم یا عظیم یا عظیم اغفرلی الذنوب العظیم وصلی الله علیٰ خیر خلقه محمدو اله اجمعین۔

ترجمہ: اللہ پاک ہے اور تعریف اسی کے لیے ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور اللہ ہی سب سے بڑا ہے۔ میں تسبیح کرتا ہوں، اے عظیم، اے عظیم اے عظیم، میرے بڑے گناہوں کو بخش دے۔ اے اللہ رحمت فرما بہترین خلائق محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور ان کی تمام آل پر۔

ایک دوسری روایت کے مطابق پچاس سلام کے ساتھ سو رکعت نماز ادا کرے۔ اس کی ہر رکعت میں ایک بار فاتحہ اور پانچ بار سورۂ اخلاص پڑھے۔ اگر اکیسویں، تیسویں، پچیسویں اور ستائیسویں شب کو زندہ رکھے تو شب قدر کی نعمت حاصل ہوگی۔

اگر ہوسکے تو رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف میں بیٹھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے آخری عشرے کا اعتکاف کبھی ترک نہیں فرمایا۔ ستائیسویں شب کو یہ دعا ایک بار پڑھے۔[2]

---

[1] سبحان الله والحمدلله ولا اِلٰه الا الله والله اکبر۔ [2] یہ دعا قرآن حکیم کی مختلف سورتوں کی بعض آیات سے ترتیب دی گئی ہے۔

ربنا لا تزغ قلو بنا بعد اذهدیتنا وهب لنا من لدنک رحمة انک انت الوهاب(سورہ اٰل عمران آیت۸)ربنا اننا سمعنا منادیاینادی للایمان ان اٰمنو ابربکم فاٰمنا ربنا فاغفرلنا ذنو بنا وکفر عنا سیئاتنا وتو فنامع الابرار، ربنا واٰتنا ماوعدتنا علیٰ رسلک ولا تخزنا یوم القیامة انک لاتخلف المیعاد(ایضاً آیات ۱۹۳ اور ۱۹۴)ربنا لا تواخذنا ان نسینا او اخطا نا الیٰ اٰخره۔(سورۂ بقرہ آیت ۲۸۶)ربنا صل علیٰ محمد واستجب دعانا واغفرلنا ولو الدینا وما ولدنا انک انت الغفور الرحیم۔

ترجمہ:(وہ کہتے ہیں) اے ہمارے رب ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کر، اس کے بعد کہ تو نے ہمیں ہدایت فرمائی اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما، بے شک تو ہی بہت عطا فرمانے والا ہے۔ اے ہمارے رب بے شک ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا، وہ ایمان کے لیے پکارتا ہے کہ (اے لوگو) اپنے رب پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لائے۔ اے ہمارے رب تو ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیاں ہم سے دور کردے، اور ہمارا خاتمہ اچھے لوگوں کے ساتھ کر۔ اے ہمارے رب ہمیں دے جس کا تو نے اپنے رسولوں (کی زبان) پر وعدہ فرمایا اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کرنا۔ بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ اے ہمارے رب ہمیں نہ پکڑ اگر بھول جائیں یا بے قصد ہم سے قصور سرزد ہوجائے (آخر سورہ تک) اے رب محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر رحمت فرما۔ ہماری دعا قبول کر۔ ہمیں بخش دے اور ہمارے والدین اور اولاد کو بھی۔ بے شک تو بخشنے والا مہربان ہے۔

ستائیس رمضان دن میں بارہ رکعت نماز ادا کرے۔ اس کی ہر رکعت میں فاتحہ، آیت الکرسی اور انا انزلنا ایک بار اور سورۂ اخلاص سات بار پڑھئے۔ جب نماز سے فارغ ہوجائے تو تین بار کہے: **لااللہ الا اللہ محمد رسول اللہ** پھر تین بار درود شریف بھیجے۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس سے بے حساب عذاب دور فرمائے گا اور وہ انبیا علیہم السلام کے ساتھ بہشت میں داخل ہوگا۔ ستائیس رمضان دن میں یہ دعا ایک بار پڑھے:

اللهم وفر حظی فیه من النوافل واکرمنی بالا جابة فی المسائل وقرب وسیلتی الیک من الوسائل یا من لا یشغله الحاح المسلمین برحمتک یا ارحم الرحمین۔

ترجمہ: اے اللہ! ان نوافل میں میرا حصہ زیادہ فرما، حاجات کی قبولیت کے ساتھ میرا اکرام کر۔ اپنی جانب وسیلوں سے میرا وسیلہ قریب تر فرما، اے وہ جو کسی کو مسلمانوں کی عاجزی کرنے میں مشغول نہیں رکھتا۔ اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین۔

تیسویں دعا(آخری شب)

اللھم اختم صیامی بالشکر والقول علیٰ مایر ضاہ الرسول محکمةً فروعہ بالا صول بحق محمد والہ الطیبین الطاھرین۔

ترجمہ:اے اللہ! میرے روزوں کو انجام تک پہنچا شکرو گفتار کے ساتھ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی مرضیات کے مطابق اس حال میں کہ ان کے فروع اصول کے ساتھ محکم ہیں۔محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور اُن کی طیب و طاہر آل کے طفیل۔

فصل۔عید الفطر کے روز اور فطر کی شب کا بیان

فطر کی رات میں چوبیس رکعت بارہ سلام کے ساتھ ادا کرے۔ ہر رکعت میں فاتحہ، اخلاص اور سورہ الکافرون، والشمس اورالھکم التکاثر ایک ایک بار پڑھے۔ جب نماز سے فارغ ہوجائے تو استغفار اور **لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم** پڑھے (گناہ سے باز رہنا اور طاعت کی قوت اللہ بزرگ وبرتر کی مدد کے بغیر ممکن نہیں ہے) بے شمار ثواب ملتا ہے۔

انیسواں شرف، ماہِ شوال کا بیان

عید کے دن غسل کرے، نئے اور پاکیزہ کپڑے پہنے۔عطر لگائے کہ مستحب ہے۔عید گاہ میں جانے سے قبل صدقۂ فطر ادا کرے۔ پہلے کوئی چیز کھائے تب عید گاہ روانہ ہو۔عرب میں دودھ اور خرما کھانے کا رواج ہے اور ہندوستان میں دودھ سویاں کھاتے ہیں جو لطافت سے خالی نہیں ہے۔

خطبۂ عید سننے کے بعد چار رکعت نماز ادا کرے۔ اس کی پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سبح اسم، دوسری میں والشمس، تیسری میں والضحیٰ اور چوتھی میں سورۂ اخلاص پڑھے۔

دن یا رات میں آٹھ رکعت نماز ادا کرے۔ اس کی ہر رکعت میں فاتحہ ایک بار اور سورۂ اخلاص پچیس بار پڑھے۔ جب نماز سے فارغ ہوجائے تو ستر بار سبحان اللہ آخر تک پڑھے۔ رسول علیہ السلام پر ستر بار درود بھیجے، بہت زیادہ ثواب ملے گا۔ اگر اس ماہ میں انتقال ہوجائے تو شہید کا درجہ ملے گا اور بخش دیا جائے گا۔ اس نماز کو ''صلوٰۃ العشاء'' کہتے ہیں۔

روزِ عید کے بعد شوال کے مہینے میں چھ روز روزہ رکھے۔ ہر چھ رات کو زندہ رکھے۔ ہر شب سو رکعت نماز ادا کرے۔ اس کی ہر رکعت میں فاتحہ ایک بار اور سورۂ اخلاص دس بار پڑھے۔ بے حد ثواب ہوتا ہے۔

بیسواں شرف۔ ذکرنوافل وادعیہ ماہ ذی القعدہ ☆

چاند رات کوتیس رکعت پندرہ سلام کے ساتھ پڑھے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اذا زلزلت الارض ایک مرتبہ پڑھے بعد سلام کے عَمَّ یَتَسَاءَ لون ایک مرتبہ پڑھے۔ نویں تاریخ ماہ ذی القعدہ کوترقی درجات کے واسطے دو رکعت نفل پڑھے اور دونوں میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ مزمل پرھے اور سلام کے بعد تین بار سورہ یسین کا ورد کرے اس مہینے کے آخر میں چاشت کے بعد دو رکعت نفل پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ القدر تین تین بار پڑھے اور سلام کے بعد گیارہ بار درود شریف اور گیارہ بارہ سورہ فاتحہ پڑھ کر سجدہ کرے اور جناب الٰہی میں دعا مانگے جو کچھ مانگے گا ملے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

اکیسواں شرف۔ ماہ ذی الحجہ کا بیان

ذی الحجہ کے مہینے کی ابتدا میں دو رکعت نماز ادا کرے۔ اس کی پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد اول آیات سورۂ اخلاص اور دوسری رکعت میں سورۃ الکافرون پڑھے۔ بہشت میں جائے گا۔☆☆

عید الضحیٰ کی رات بارہ رکعت نماز ادا کرے۔ اس کی ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد آیت الکرسی ایک بار، سورۂ اخلاص پانچ بار پڑھے۔

اس کے بعد دورکعت دوسری نماز ادا کرے۔ اس کی ہر رکعت میں قرآن حکیم سے سو آیات کے بقدر پڑھے سلام کے بعد سات بار یہ عظیم دعا پڑھے۔ دعا یہ ہے:

☆اس لطیفہ کی ابتدا میں اس کے چودہ شرف بیان کئے گئے ہیں لیکن مطبوعہ نسخے میں اس کے کل بیس شرف بیان کئے گئے ہیں جن میں ماہ ذیقعدہ کے نوافل وادعیہ کا کوئی ذکر نہیں ہے۔ جبکہ حضرت شاہ علی حسین اشرفی علیہ الرحمہ کے ''وظائف اشرفی'' میں ماہ ذیقعدہ کے نوافل وادعیہ کا ذکر ہے۔ قیاس ہے کہ یہ لطیفہ ۳۸ کل اکیس شرف پر مشتمل ہوگا اور بیسواں شرف صفحہ گم ہوجانے یا پھٹ جانے کے باعث ضائع ہوگیا اور موجودہ نسخہ میں نقل نہ ہوسکا۔ اس لئے قارئین کے استفادہ کے لئے بیسواں شرف ''وظائف اشرفی'' سے شامل کیا گیا ہے۔

☆☆ وظائف اشرفی ص ۸۴ پر تحریر ہے کہ دونوں رکعتوں میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ الکافرون ایک بار پڑھے۔ لہذا فارسی نسخہ میں سہو کتابت ہے۔

اللھم ما عملت من عمل فی ھذہ السنة مما تنھیٰ عنه ولم ترضه ونسیته ولم تنسه حلمت عنی بقدر تک علی عقوبتی ودعوتی الی التوبة بعد جرأتی علیک۔ اللھم انی استغفرک منھایا غفور فاغفرلی وما عملت من عمل ترضه ووعدتنی علیه للثواب منی ولا تقطع رجائی یا عظیم برحمتک یا ارحم الراحمین۔

ترجمہ: اے اللہ! میں نے اس سال عمل میں سے جو چیز کی، ان اعمال سے کہ جن کو تو نے منع فرمایا اور پسند نہ کیا۔ میں نے اس کو فراموش کر دیا اور تو نے اس کو فراموش نہ کیا۔ حلم فرمایا تو نے باوجود قدرت کے میرے سزا دینے پر۔ پس میری جرأت سے تیرے حضور میں میری پکار تیری طرف لوٹتا ہے۔ اے اللہ! میں اُن (اعمال) سے بے شک استغفار کرتا ہوں۔ اے غفور! پس مجھے بخش دے۔ میں نے کوئی عمل نہ کیا جو تو پسند کرے اور تو وعدہ کرے مجھ سے ان پر ثواب کا اپنی جانب سے۔ اے عظیم میری امید قطع نہ کر اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین۔

جو شخص یہ عظیم دعا ایک بار مانگے اسے چالیس حج کا ثواب حاصل ہوگا گویا اس نے چالیس حج ادا کیے ہیں۔ اگر بیس بار یہ دعا پڑھے تو حضرت رب العالمین کو خواب میں دیکھے۔ اگر پندرہ بار پڑھے تو اس دعا کی برکت سے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھے۔

بسم الله الرحمن الرحیم۔ الحمدلله الذی فی السماء عرشهٗ والحمدلله الذی فی الارض قدرته، والحمدلله الذی فی القیمٰة ھیبته، والحمد لله الذی فی القبور قضاء ہ، والحمدلله الذی فی الجنة رحمته والحمد لله الذی فی جھنم سلطانه، والحمدلله الذی فی البروالبحر برھانهٗ والحمد لله الذی فی الھواء ریحه، والحمدلله الذی لا مقرّو لا ملجاء اِلا الله والحمدلله رب العالمین۔

ترجمہ: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ ہر خوبی اللہ کے لیے ہے جس کا عرش آسمان میں ہے تعریف اللہ کے لیے ہے جس کی قدرت زمین پر ہے۔ تعریف اللہ کے لیے ہے جس کی ہیبت قیامت میں ہے۔ تعریف اللہ کے لیے ہے جس کا حکم قبروں پر ہے تعریف اللہ کے لیے ہے جس کی رحمت جنت میں ہے۔ تعریف اللہ کے لیے ہے جس کی دلیل جہنم میں ہے۔ تعریف اللہ کے لیے ہے جس کی برہان خشکی اور سمندر میں ہے۔ تعریف اللہ کے لیے ہے جس کی خوشبو ہوا میں ہے۔ تعریف اللہ کے لیے ہے کہ سوائے اس کی ذات کے کوئی پناہ کی جگہ نہیں ہے تعریف اللہ کے لیے ہے جو رب العالمین ہے۔

ایام بیض کے روزوں کا بیان

سب سے بہتر متبرک ایام جن کا مشائخ نے ہمیشہ احترام کیا ہے اور خوب ترین بزرگ ایام جن کی صوفیہ نے عزت کی ہے، وہ ایام بیض[۱] ہیں کہ سب سے پہلے حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اِن دنوں میں قیام کیا تھا۔ ایام بیض کا سبب اور اس کی وجہ تسمیہ (نام ہونے کی وجہ) بہت زیادہ مشہور ہے چھ شوال، عشرۂ محرم، جمعرات اور جمعہ کو بھی اگر اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے تو روزہ رکھے۔ بعضے مشائخ کا یہ معمول تھا کہ ایک دن افطار کرتے تھے اور ایک دن روزہ رکھتے تھے۔ واللہ اعلم۔

---

۱ ہر مہینے کے چاند کی تیرھویں، چودھویں اور پندرھویں تاریخوں کو ''ایام بیض'' کہتے ہیں

نوٹ: مطبوعہ نسخے کے صفحہ ۲۰۸، سطر ۳ پر یہ عبارت تحریر کی گئی ہے:

''وایں لطیفہ منقسم کردہ شد بر چہاردہ شرف، ہرکہ بایں ادعیہ و وظائف مواظبت نماید چناں باشد کہ..........'')

اس عبارت سے قطعی واضح ہے کہ زیر نظر لطیفہ ۳۸ میں چودہ شرف ہیں لیکن جیسا کہ قارئین کرام نے ملاحظہ فرمایا یہ لطیفہ بیس شرف پر مشتمل ہے۔ اس کی صراحت نہ جامع رحمۃ اللہ علیہ نے کی ہے اور نہ کسی اور بزرگ نے فرمائی۔ جناب مشیر احمد کاکوروی نے بھی جنھوں نے لطائف اشرفی کی تلخیص کی ہے، اس سلسلے میں کسی طرح کا اظہار خیال نہیں فرمایا احقر مترجم کا قیاس ہے کہ زیر نظر لطیفہ بیس شرف پر مبنی ہوگا لیکن کسی خطی نسخے میں سہواً بیس کے بجائی چودہ شرف نقل کیا گیا اور جس خطی نسخے کے مطبوعہ نسخے کی کتابت ہوئی وہ بھی اس سہو کتابت کا حامل نسخہ تھا۔ واللہ اعلم:)